آڈٹ بیورو آف سرکولیشن سے باقاعدہ تصدیق شدہ اشاعت

HARB E BAQA

ABC CERTIFIED

روزنامہ حرب بقاء کوئٹہ

چیف ایڈیٹر عارف محمود رانا

رواں سال میں وفاقی محتسب سیکرٹریٹ کی شاندار کارکردگی

وفاقی محتسب کا ادارہ اسلام آباد میں 1983ء ؁ سے کام کر رہا ہے جب کہ چاروں صوبوں اور مختلف شہروں میں قائم کئے گئے اس کے 13 علاقائی دفاتر بھی بلا تاخیر انصاف فراہم کرنے اور وفاقی حکومت کے دو سو سے زائد اداروں کی بدانتظامی، نااہلی اور کاہلی کے سبب عام افراد سے ہونے والی ناانصافیوں کے خلاف شکایات کا ازالہ کرنے میں شب و روز کوشاں ہیں۔ اسے اتفاق ؁ میں پہلا ادارہ ہونے کا اعزاز بھی حاصل ہے۔ یہاں وکیل کی ضرورت ہے نہ فیس کی، نہ ہی کسی اور نوعیت کے اخراجات کی۔ شکایت کنندہ سادہ کاغذ پر بذریعہ ڈاک یا آن لائن درخواست دے سکتا ہے، جس پر 24 گھنٹوں کے اندر کارروائی شروع ہو جاتی ہے اور زیادہ سے زیادہ 90 دن کے اندر ہر شکایت کا فیصلہ کر دیا جاتا ہے۔

بلاشبہ یہ سرو وفاقی محتسب کے ادارے پر لوگوں کے اعتماد کا مظہر ہے کہ سال 2020ء ؁ میں انصاف کے حصول کے لئے وفاقی محتسب سیکرٹریٹ میں وفاقی اداروں کے خلاف ایک لاکھ 33 ہزار 521 شکایات درج ہوئیں، جن میں سے ایک لاکھ 30 ہزار 112 شکایات کے فیصلے کئے گئے۔ وفاقی محتسب سیکرٹریٹ کے قیام سے لے کر اب تک کی 38 سالہ تاریخ میں کسی ایک سال میں یہ سب سے زیادہ شکایات اور سب سے زیادہ فیصلے ہیں۔ وفاقی محتسب کے فیصلوں کے بعد شعبہ ؁ عمل درآمد (Implementation Wing) کی طرف سے ان فیصلوں پر عمل درآمد کی باقاعدہ نگرانی کی گئی جس کے باعث فیصلوں پر عمل درآمد کی شرح 99.6 فیصد رہی جب کہ فیصلوں پر نظرثانی اور صدر پاکستان کو اپیلوں کی شرح 0.24 فیصد سے بھی کم رہی۔

رواں سال 2021ء ؁ بھی کرونا کے سبب دفاتر میں کام متاثر ہونے کے باوجود وفاقی محتسب سید طاہر شہباز کی طرف سے متعارف کرائی گئی نئی حکمت عملی اور جدید ٹیکنالوجی کے بھرپور استعمال کے باعث اب تک یعنی گزشتہ 10 ماہ کے دوران 90 ہزار سے زائد شکایات رجسٹرڈ ہو چکی ہیں جن میں سے 84 ہزار سے زائد کے فیصلے کئے جا چکے ہیں جب کہ بقایا شکایات پر کارروائی جاری ہے۔ ان میں سے 18315 شکایات آن لائن (ویب سائٹ، موبائل ایپ) کے ذریعے جب کہ 12492 "مربوط کمپیوٹرائزڈ نظام" کے تحت موصول ہوئیں۔ واضح رہے کہ وفاقی محتسب نے اس مربوط کمپیوٹرائزڈ نظام کے تحت وفاقی حکومت کے تمام اداروں کو اپنے کمپیوٹرائزڈ نظام کے ساتھ منسلک کرنے کی ہدایت کر رکھی ہے۔ اب تک 188 سے زائد وفاقی اداروں کو اس نظام کے ساتھ منسلک کیا جا چکا ہے جبکہ باقی اداروں کو بھی منسلک کیا جا رہا ہے..... اس نظام کے تحت کسی بھی وفاقی ادارے میں موصول ہونے والی شکایت اگر 30 دن کے اندر حل نہ ہو تو وہ ایک خودکار نظام کے تحت ایسکیلیٹ ہو کر متعلقہ ادارے کے سربراہ کے پاس پہنچ جاتی ہے۔ اس کے بعد بھی اگر شکایت کا ازالہ نہ ہو تو وہ وفاقی محتسب کے پاس پہنچ جاتی ہے۔ اس نظام کے تحت اب تک 27376 شکایات کا موقع پر ہی ازالہ کیا گیا جب کہ "سہولیاتی کمشنر" کے دفتر میں براہ راست 5900 شکایات موصول ہوئیں جن پر بروقت کارروائی کر کے اوورسیز پاکستانیوں کی 11 ہزار سے زائد شکایات پر بھی کارروائی کی اور پاکستان کے تمام بین الاقوامی ہوائی اڈوں پر قائم کئے گئے "سہولیاتی ڈیسک" پر 2737